

کہاں ہے وہ خلیفہ جو کشمیر کی یتیم بچیوں کا سہارا اور محافظ بنے اور جابر مودی کے مسلمانوں کے خلاف مظالم کو روکنے کے لیے پاک فوج کو حرکت میں لائے!؟

ہندو ریاست کی قابض افواج نے بروز بدھ ایک بار پھر جعلی پولیس مقابلے میں پانچ کشمیریوں کو شہید کر دیا، جن کے گھر والے سڑکوں پر میتوں کی حوالگی کیلئے احتجاج کر رہے ہیں لیکن قابض ہندو فوج نے اپنی 2020 سے جاری جابرانہ پالیسی کے تحت ان کو نامعلوم مقام پر دفن کر دیا اور ان کے گھر والوں کو ان کے آخری دیدار، جنازہ پڑھنے اور تدفین کے حق سے بھی محروم کر دیا۔ پاکستانی میڈیا اور سوشل میڈیا پر بے بس اور یتیم کردی گئی کشمیری بچی کی ویڈیو اور اس کی دہائی نے پاکستان کے مسلمانوں کے دل دہلا دیے۔ باجوہ- عمران سرکار، جو اس وقت اپنی حکومت کو طول دینے کی کوششوں میں مصروف ہے، نے ایک بار پھر کشمیریوں کی مدد کی ذمہ داری نام نہاد بین الاقوامی برادری پر ڈال کر اپنی روایتی مذمت جاری کر دی۔ کشمیر کے مسئلہ پر عالمی برادری سے ایکشن کی اپیل دراصل خود ایکشن لینے سے انکار ہے۔ یقیناً یہ باجوہ- عمران حکومت کا کشمیر پر بھارت کو فوجی جواب دینے سے انکار ہی ہے جس نے مودی کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ نہ صرف کشمیر بلکہ پورے بھارت میں مسلمانوں پر ظلم و ستم میں اضافہ کر دے۔

اے افواج پاکستان کے افسران! اے کیل کانٹے اور آتشیں ہتھیاروں سے لیس افسروں! اللہ سبحانہ و تعالیٰ قرآن پاک میں فرماتا ہے، ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَا لَكُمْ إِذَا قِيلَ لَكُمْ أَنْفِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَثَأَقَلَّتْكُمْ إِلَى الْأَرْضِ ۗ أَرْضَيْتُمْ بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا مِنَ الْآخِرَةِ ۗ فَمَا مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا قَلِيلٌ﴾ "اے لوگو جو ایمان لائے ہو، تمہیں کیا ہو گیا کہ جب تم سے اللہ کی راہ میں نکلنے کے لیے کہا گیا تو تم زمین سے چمٹ کر رہ گئے؟ کیا تم نے آخرت کے مقابلہ میں دنیا کی زندگی کو پسند کر لیا؟ ایسا ہے تو تمہیں معلوم ہو کہ دنیوی زندگی کا یہ سب سر و سامان آخرت میں بہت تھوڑا نکلے گا۔" (سورۃ التوبہ، 9:38)۔ کشمیر کی بہنیں اور بیٹیاں آج کے راجہ داہر کے چنگل میں قید آج کے محمد بن قاسم، غوری اور ابدالی کو پکار رہی ہیں، اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ آپ پر فرض کرتا ہے کہ آپ ان کی مدد کی خاطر کنٹرول لائن کو اپنے بوٹوں تلے روندتے ہوئے آج کے راجہ داہر، مودی کو اس کی گردن سے پکڑ لیں۔ اگر آپ اس انتظار میں ہیں کہ فوجی یا سیاسی قیادت آپ کو اس کا حکم دے گی، تو یہ لوگ پہلے ہی بائینڈن اور مودی کے کیمپ کا انتخاب کر چکے ہیں۔ یہ حکمران کلبھوشن کے سہولت کار، مودی کے یار اور بائینڈن کے تابع دار ہیں۔ کشمیری مسلمان آپ کی مزید غفلت کے متحمل نہیں ہو سکتے۔ نہ ہی اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے حکم کی تکمیل میں مزید تاخیر کی کوئی گنجائش ہے۔ پس آگے بڑھیں، اور ہر رکاوٹ اپنے پیروں تلے روندتے ہوئے تکبیر کی صداؤں میں سرینگر پہنچیں اور بزدل ہندو فوجیوں کو مسلم مقدسات پر دست درازی کی عبرت ناک سزا دیں۔ بزدل ہندو پہلے ہی دم دبا کر بھاگنے کیلئے تیار ہیں، اس کے فوجی خوف اور ڈپریشن (ذہنی دباؤ) سے خود کشیاں کر رہے ہیں اور کشمیری مسلمانوں کی ہمت کے سامنے شکست کھا کر جابرانہ ہتھکنڈوں پر اتر آئے ہیں۔ آپ کی 10 کور، اسٹریٹیجک فورسز کمانڈ، ایس ایس جی کمانڈوز اور پاک فضائیہ کے شاہین بھارت کا غرور اور تکبر خاک میں لانے کی قابلیت رکھتے ہیں۔ فتح شاہدات، دونوں ہی وہ بہترین انعامات ہیں جو آپ کی منتظر ہیں۔ یاد رکھیں کہ اگر آپ حرکت میں نہیں آؤ گے تو کشمیر کی یتیم بچی کی دہائی قیامت کے دن آپ کے خلاف گواہی کے طور پر پیش کی جائے گی۔ ان مغرب اور بھارت نواز فوجی اور سیاسی قیادت سے جان چھڑائیں اور خلافت کے قیام کے لیے نصرتہ فراہم کریں۔ خلیفہ کے تقرر کی اپنی شرعی ذمہ داری کو پورا کریں جو امت کی ڈھال اور امت کا محافظ ہے۔ جو عالمی آرڈر کی بیڑیوں کو توڑ کر کشمیر کی آزادی کے لیے جہاد کا اعلان کرے گا اور مقبوضہ مسلم علاقوں کو آزاد کروائے گا۔

ولایت پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس